دینی مدارس کی طرف طلباء کا بڑھتا ہوا رجحان ...... ایک امید افزاء صورتحال

مولانا محمد حنیف جالندھری جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان

گزشتہ دنوں دینی مدارس کے نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر ایک تحقیقاتی رپورٹ منظر عام پر آئی۔ اس رپورٹ مطابق اس سال مجموعی طور پر 40 فیصد اضافی طلبہ وطالبات نے ملک کے مختلف چھوٹے بڑے مدارس میں داخلہ لیا ہے، رواں سال 2009-10ء میں 65 فیصد اضافی طلبہ وطالبات نے مختلف مدارس میں داخلہ حاصل کرنے کی کوشش کی تاہم صرف 40 فیصد امیدوار داخلہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے جبکہ 25 فیصد داخلہ کا امتحان پاس نہ کرنے اور مدارس میں مزید گنجائش نہ ہونے کی بنا پر داخلہ حاصل نہ کرسکے۔ مدارس کے خلاف عالمی طور پر منفی پروپیگنڈہ، ملک کی موجودہ امن وامان، سیاسی صورتحال اور حکومتی دباؤ کے باوجود طلبہ وطالبات کی بہت بڑی تعداد اب بھی مدارس کا رخ کررہی ہے۔ علاوہ ازیں متعدد مدارس میں ایسے طلبہ کے داخلے بھی سامنے آئے جنہوں نے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم حاصل کرنے کیلئے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو چھوڑ کر دینی مدارس میں داخلہ لیا۔ اسی طرح سروے کے دوران یہ بھی نوٹ کیا گیا کہ مالدار گھرانوں کے چشم وچراغ بڑی تعداد میں مدارس میں داخلہ لے رہے ہیں۔

دینی مدارس کے طلباء میں اضافے کا یہ رجحان یوں تو پانچوں وفاقوں سے ملحقہ مدارس میں دیکھنے میں آیا ہے۔ سب سے زیادہ طلباء نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحقہ مدارس کی طرف رجوع کیا ہے۔

دینی مدارس کی طرف عوام الناس کے بے پناہ رجحان اور طلباء کی تعداد میں اضافے کے اسباب کا اگر جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مدارس دشمنی اور اہل مدارس کی کردارکشی کی مہم ان اداروں کے لیے خیر کا باعث بنی ہے۔ جیسا کہ عالمی سطح پر دینِ اسلام کے خلاف جب جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا گیا اور دین اسلام کو ایک دہشت گرد مذہب کے طور پر پیش کیا گیا تو لوگوں کے ذہن میں دین اسلام کے بارے میں تجسس پیدا ہوا اور انہوں نے اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ اس تحقیق وجستجو کے نتیجے میں اللہ رب العزت نے بہت سے غیر مسلموں کو ہدایت نصیب فرمائی اور مغربی ممالک میں لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسی طرح دینی مدارس کو جب استعماری قوتوں نے اپنا ہدف بنایا، مدارس کے بارے میں بے بنیاد اور جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا اور دہشتگردی کے ڈانڈے مدارس کے ساتھ جوڑنے کی سعی لاحاصل کی گئی تو عوام کے ذہنوں میں مدارس کو دیکھنے، مدارس کے نظام کو سمجھنے اور مدارس کے کردار وخدمات کے بارے میں جاننے کا شوق پیدا ہوا اور یہ اسی شوق کا نتیجہ ہے کہ لوگ اب پہلے کی نسبت دینی مدارس پر زیادہ اعتماد کررہے ہیں اور اپنے بچوں اور بچیوں کو مدارس میں داخلہ دلوا رہے ہیں۔ کیونکہ آج تک جس نے بھی تعصب کی عینک اتار کر دینی مدارس کو قریب سے دیکھا اسے ضرور یہ احساس ہوا کہ پروپیگنڈہ اور الزام تراشی کے برعکس دینی مدارس میں قرآن وسنت کی تعلیم دی جاتی ہے، دینی علوم سکھائے جاتے ہیں، تربیت پر توجہ دی جاتی ہے، محنت کی عادت ڈالی جاتی ہے، حسن سلوک، آداب معاشرت اور اخلاق حسنہ کی دولت سے مالا مال کیا جاتا ہے اور بھولے بھٹکے انسانوں کا رشتہ وتعلق اللہ رب العزت کی ذات عالی سے جوڑا جاتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ اللہ رب العزت کی یہ سنت اور تاریخ کی یہ گواہی ہے کہ قدرت نے دین اسلام کی فطرت میں اور اس دین کی حفاظت واشاعت کی ذمہ داری سرانجام دینے والے اداروں اور افراد کی سرشت میں ایسی لچک رکھی ہے کہ اس دین اور اسے ماننے والوں کو جتنا دبایا جاتا ہے اللہ رب العزت کے فضل

بقیہ صفحہ آخر پر ملاحظہ فرمائیں۔